

کی مدح کا دفتر کھل گیا ہے۔

مدح کے سلسلے میں جو خیالات پیش کیے گئے، وہ تو یقیناً اچھے تھے، لیکن یہ ادھوری رہی، پوری نہ ہو سکی۔ اگرچہ مدح کرنے والا نہایت معجز بیان تھا۔ لیکن اس کا عجز ظاہر ہو گیا، یعنی وہ مدح کا حق ادا نہ کر سکا۔

۴۲ - لغات : خاقان : بڑا بادشاہ۔

خطِ لوحِ ازل : وہ تحریر، جو دنیا کے شروع ہوتے وقت تختی پر لکھ دی گئی، یعنی خطِ تقدیر۔

صاحبِ قرانی : صاحبِ قرآن اسے کہتے ہیں، جس کی پیدائش کے وقت دو نیک ستارے ایک برج میں ہوں۔ ایسا آدمی بڑا اقبال مند سمجھا جاتا ہے۔ صاحبِ قرانی کا مطلب ہوا وہ حکومت، جس کی باگ ڈور صاحبِ قرآن کے ہاتھ میں ہو۔

مشرح : اے نامور شہنشاہ ! میں جانتا ہوں کہ آپ پر لوحِ ازل کی تحریر روشن ہے۔ آپ اس وقت تک صاحبِ قرانی کریں، جب تک رات دن کے ظلم کا دروازہ کھلا ہوا ہے، یعنی جب تک دنیا قائم ہے۔

سہرا

خوش ہوا اے بخت کہ ہے آج ترے سر سہرا
باندھ شہزادے جواں بخت کے سر پر سہرا
کیا ہی اس چاند سے مکھڑے پہ بھلا لگتا ہے

تمہید :
ہبادر شاہ
کے فرزند
میرزا جوان
بخت.....